



FRIEDRICH NAUMANN  
FOUNDATION For Freedom.  
Pakistan



Centre for Peace and  
Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

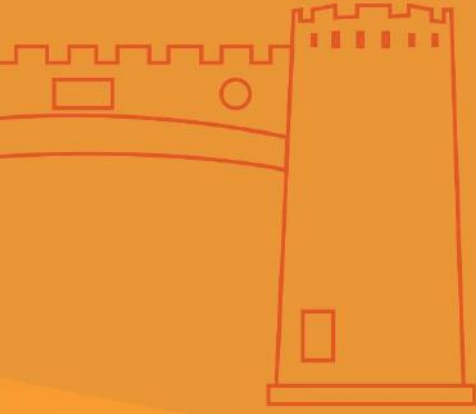


Democratic  
Local Governance for  
Development in Pakistan

# سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت

ضلع ہنگو

فروری ۲۰۲۰



سٹیژن رپورٹ کارڈ برائے صحت	عنوان
ہنگو	ضلع
یوتھ ویلفیئر نیٹور بلڈ ڈونر آرگنائزیشن اور سینئر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیوز (سی پی ڈی آئی)	سروے
پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی	سپر وائزرز
سینئر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیوز (سی پی ڈی آئی)	تحقیق اور تحریر
عامر اعجاز	سروے ڈیزائن و جائزہ
نوید اشرف	ڈیزائننگ
یورپی یونین اور فریڈرک نویمین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان	مالی معاونت
6 <sup>th</sup> ایڈیشن (فروری 2020)	ایڈیشن

## مندرجات

ii	دیباچہ
1	سروے کا طریقہ کار
1	سوالنامہ کی تیاری
1	علاقوں کا انتخاب
1	سروے ٹیم
1	سروے
1	پہلا مرحلہ
1	دوسرا مرحلہ
1	سروے کے شرکاء
2	تحریری رپورٹ
2	سروے سکیل
2	سروے کے دوران مشکلات
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہنگو کے بارے میں شہریوں کے خیالات
4	گزشتہ دو سال کے دوران ہنگو میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
5	سروے کے نتائج

## دیپاچہ

خیبر پختونخواہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کی مجموعی آبادی کے 14.69% حصہ پر مشتمل ہے جبکہ صوبے میں 136<sup>1</sup> اضلاع ہیں۔ صوبے میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، دیہی مراکزِ صحت، بنیادی مراکزِ صحت، ڈسپینسری اور زچہ بچہ ہیلتھ سینٹر عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ صوبے میں موجود صحت کے یہ مراکز بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ ہسپتالوں کو جدید مشینری، تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات اور جدید جراحی آلات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈاکٹر موجود نہیں ہوتے اور بیشتر ہسپتالوں میں صفائی کا سخت فقدان ہے جسکی وجہ سے شہری ہسپتالوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیوٹ ہسپتالوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ طبی سہولیات کے حصول کیلئے سرکاری ہسپتالوں اور کسی بھی ڈسٹرکٹ میں خاص طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا ہی رخ کرتے ہیں۔

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہی ایک ایسی سہولت ہے جہاں پر سب سے زیادہ وارڈ، مطلوبہ ڈاکٹر اور ضروری طبی ساز و سامان موجود ہوتا ہے جسکی وجہ سے پورے ڈسٹرکٹ سے شہری معائنہ کروانے، ہسپتال میں داخل ہونے یا پھر آپریشن کروانے کے لئے آتے ہیں۔ مزید برآں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے علاج پرائیوٹ ہسپتالوں کی نسبت کافی کم خرچ میں ممکن ہوتا ہے جس سے ہر طرح کا طبقہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اس لئے صحت کے اس ضلعی مرکز کی کارکردگی کا بہتر ہونا اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونا انتہائی ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور امنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پروجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" کے تحت ہر چھ ماہ کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی طرف سے ملنے والی سہولیات کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں۔ سروے سے حاصل نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیکل سٹاف کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی آراء کی روشنی میں مزید بہتر کیا جاسکے۔ اور عوامی توقعات کے مطابق کام کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

<sup>1</sup><http://kp.gov.pk/page/quickviewofkhyberpakhtunkhwa> (Accessed December 24, 2019)

ضلع بنگو میں فروری 2020 میں صحت کی سہولیات کا جائزہ لینے کے لئے ضلع سے 200 گھرانوں سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ سروے سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں سینٹین رپورٹ کارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کارڈ کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے، ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

## سروے کا طریقہ کار

### سوالات کی تیاری

یہ سوالات سی پی ڈی آنی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا۔

### علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (کلی، خان بری، بیلا مینا، توغ سیری، دربند، کونکی، کبی، ریسال گنجانو) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب انتخاب [www.randomizer.org](http://www.randomizer.org) کی مدد سے کیا گیا۔

### سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل ترتیب یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم پوتھ ویلفیئر اینڈ ڈونر آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

### سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے دورے سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً پوینن کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلہ میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

### سروے کے شرکاء

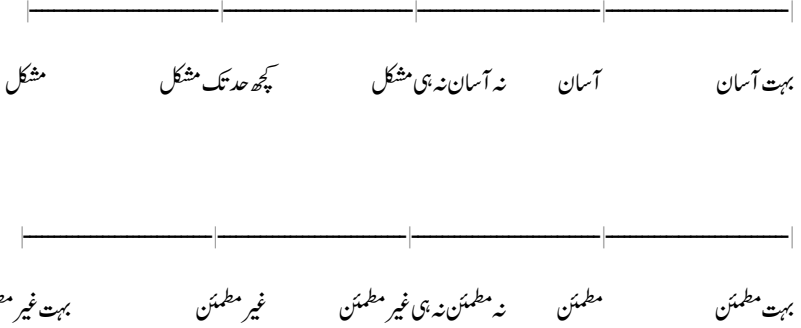
سروے سوالات نامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

## تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا اینٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے سو النامہ کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔ اس طریقہ سے تیار کردہ رپورٹ کو سٹیزن رپورٹ کارڈ (سی-آر-سی) کا نام دیا جاتا ہے۔

## سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ سکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ سکیل عام طور پر پانچ یاسات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً



## سروے کے دوران مشکلات

یہ سروے آن لائن survey monkey کی مدد سے کیا جا رہا تھا تاہم ہنگو کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سو النامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔ سو النامہ طویل ہونے کے باعث کچھ گھرانوں کے سربراہان اتنا ٹائم دینے کو تیار نہ تھے۔

## ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہنگو کے بارے میں شہریوں کے خیالات

سپی ڈی آئی کی جانب سے سٹیژن رپورٹ کارڈ کی تیاری کے لیے ضلع ہنگو میں سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے ہنگو میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔ سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروے کے شرکاء ڈسٹرکٹ ہسپتال میں دستیاب صحت کی سہولیات سے جزوی طور مطمئن ہیں۔ 39% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا اور 49% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا نہ ہی مشکل تھا۔ 54% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کچھ حد تک آرام دہ تھی۔ 39% جواب دہندگان کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 30 منٹ سے 1 گھنٹہ تک انتظار کرنا پڑا۔ 53.50% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا جبکہ 44% شرکاء نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

ہسپتال میں موجود ڈاکٹر اور عملے کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں سروے کے 46.50% شرکاء کا کہنا تھا کہ انہیں کسی حد تک بھرپور سہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے جبکہ 58% کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات کسی حد تک اچھے انداز میں دیئے۔ 48.50% کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام یا وزٹ کے دوران ڈاکٹر نے انہیں کبھی کبھار ہی دھیان سے سنا۔ 33% جواب دہندگان نے ڈاکٹر کی طرف سے انہیں دیے گئے وقت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سروے کے 59.09% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام یا وزٹ کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں اگلی بیماری کے بارے میں کبھی کبھار آسان انداز میں سمجھایا۔

شرکاء میں سے 79% ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 10% ٹیسٹ کروانے، 10% ہسپتال میں داخل ہونے اور صرف 1% آپریشن کروانے کیلئے گئے۔

ہسپتال میں داخل ہونے والے شرکاء میں سے 31.82% نے بستر کی چادروں کی صفائی پر جبکہ 22.73% نے وارڈ کی صفائی پر اطمینان کا اظہار کیا شرکاء میں سے 68.18% کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے انہیں دن میں دو مرتبہ وزٹ کیا۔ ادویات کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں 41.50% شرکاء کے مطابق ان کے قیام یا وزٹ کے دوران انہیں کبھی کبھار ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

ہسپتال میں موجود لیبارٹری اور ڈاکٹر کی طرف سے مجوزہ ٹیسٹ کے متعلق سوالات کے جواب میں 33.33% شرکاء کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا۔ ٹیسٹ کروانے والے افراد میں سے 9.52% کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ پر ایویٹ لیبارٹری جبکہ 90.48% نے ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے جن میں سے 73.68% نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔

سروے کے 40% شرکاء ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری وزٹ سے مجموعی طور پر مطمئن تھے۔ 96% نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر جبکہ 91% شرکاء نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

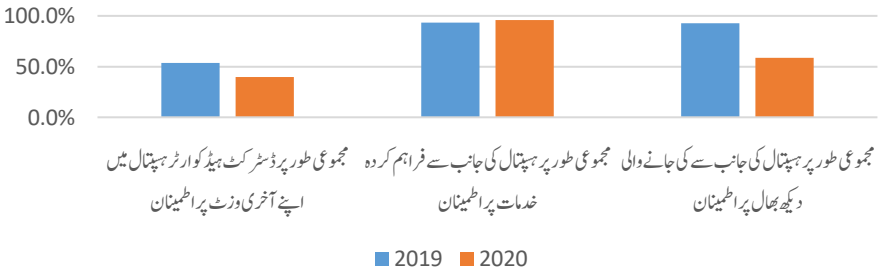


## گزشتہ دو سال کے دوران ہنگو میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پروجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پروجیکٹ کے 15 اضلاع میں سروے کیا جاتا ہے۔ گزشتہ برس اس سروے کے ذریعے ہنگو میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں / حکام کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔ نیز اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ (ڈی-آئی-جی) کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈی-آئی-جی کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈی-آئی-جی ہنگو اور مقامی پارٹنریو تھ ویلفیئر نیٹ ورک بلڈ ڈونر آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آری سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

اس سال کے سروے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہنگو کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ہسپتال کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر شہریوں کے اطمینان میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ ڈی-آئی-جی ممبران کی جانب سے بارہا صحت کے مسائل کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی، لیکن سہولیات کی مکمل طور پر فراہمی ممکن نہ ہو سکی۔ تاہم شہریوں کی ضروریات کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے ڈی-آئی-جی ممبران مسلسل کوششوں میں مصروف ہیں۔ گزشتہ دو سال کے دوران ہنگو میں صحت کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔

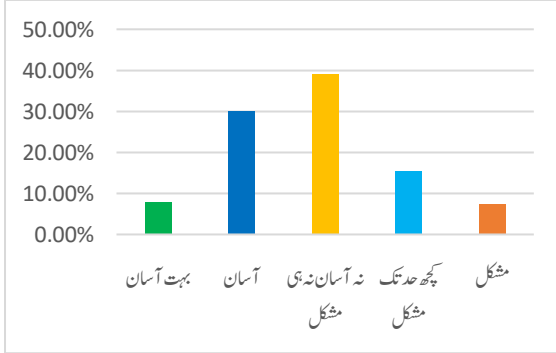
### گزشتہ دو سال کے دوران ہنگو میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں موجود سہولیات پر اطمینان کی سطح کا تقابلی جائزہ



## سروے کے نتائج

سوال نمبر 1- آپ کے خیال میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا کتنا آسان ہے؟

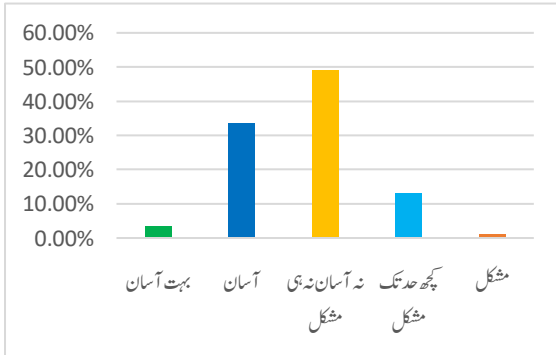
39% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا نہ آسان نہ ہی مشکل ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
16	8.00%	بہت آسان
60	30.00%	آسان
78	39.00%	نہ آسان نہ ہی مشکل
31	15.50%	کچھ حد تک مشکل
15	7.50%	مشکل
200		مکمل

سوال نمبر 2- معائنہ کیلئے ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا کتنا آسان یا مشکل تھا؟

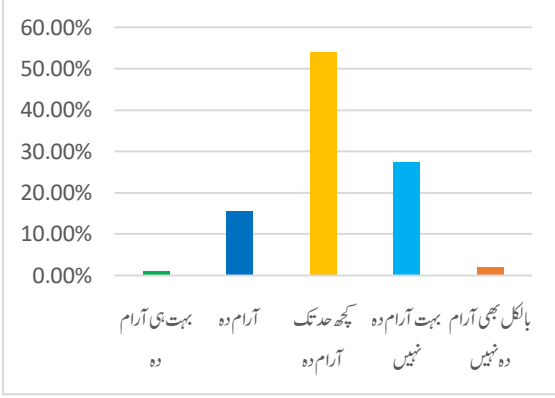
49% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا نہ آسان نہ ہی مشکل تھا۔



جوابات		مکملہ جوابات
7	3.50%	بہت آسان
67	33.50%	آسان
98	49.00%	نہ آسان نہ ہی مشکل
26	13.00%	کچھ حد تک مشکل
2	1.00%	مشکل
200		مکمل

سوال نمبر 3۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کس قدر آرام دہ تھی؟

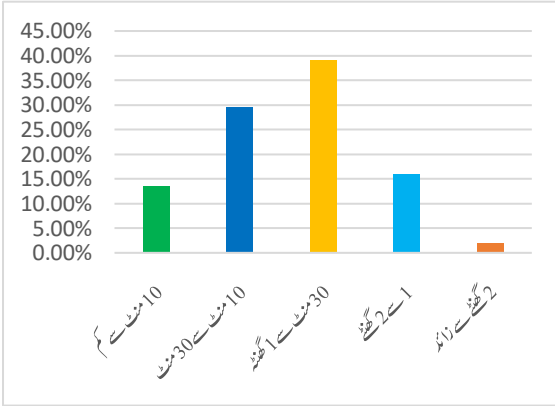
54% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کچھ حد تک آرام دہ تھی۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	1.00%
31	15.50%
108	54.00%
55	27.50%
4	2.00%
200	مکمل

سوال نمبر 4۔ آپ کو مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں کتنا وقت لگا؟

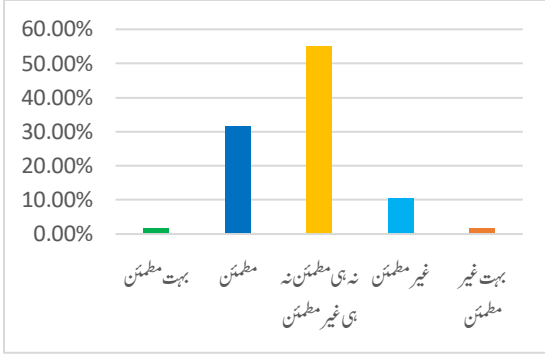
39% جواب دہندگان کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 30 منٹ سے 1 گھنٹہ تک انتظار کرنا پڑا۔



جوابات	مکملہ جوابات
27	13.50%
59	29.50%
78	39.00%
32	16.00%
4	2.00%
200	مکمل

سوال نمبر 5- ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

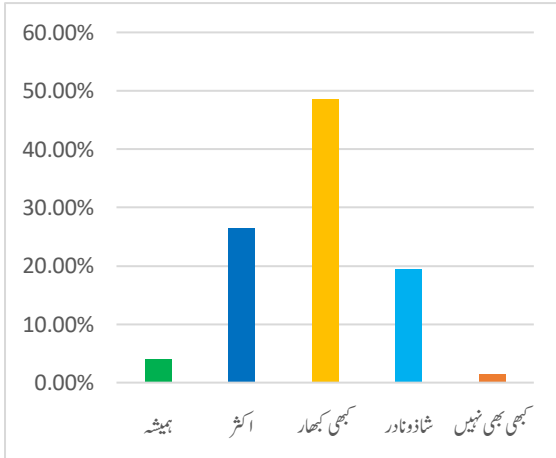
55% جواب دہندگان ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن ہیں۔



جوابات		مکتبہ جوابات
3	1.50%	بہت مطمئن
63	31.50%	مطمئن
110	55.00%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
21	10.50%	غیر مطمئن
3	1.50%	بہت غیر مطمئن
200		مکمل

سوال نمبر 6- کیا ڈاکٹر نے آپ کو دھیان سے سنا؟

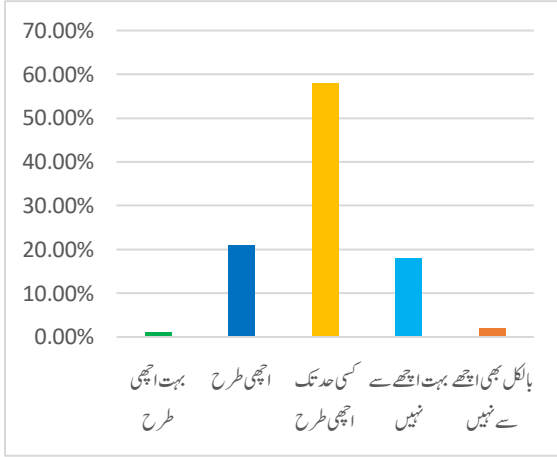
48.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کو کبھی کبھار ہی دھیان سے سنا۔



جوابات		مکتبہ جوابات
8	4.00%	ہمیشہ
53	26.50%	اکثر
97	48.50%	کبھی کبھار
39	19.50%	شاذ و نادر
3	1.50%	کبھی بھی نہیں
200		مکمل

سوال نمبر 7- ڈاکٹر نے آپ کے سوالات کے جوابات کتنے اچھے انداز سے دیئے؟

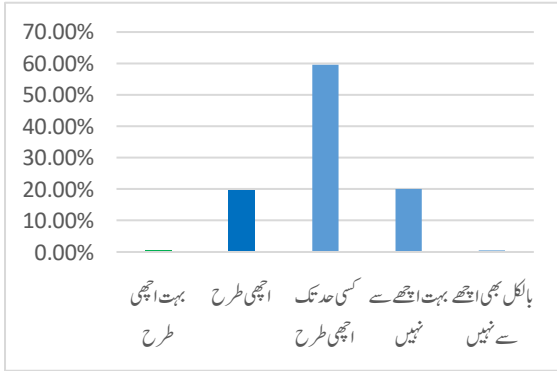
58% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات کسی حد تک اچھی طرح سے دیئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	1.00%
42	21.00%
116	58.00%
36	18.00%
4	2.00%
<b>مکمل</b>	<b>200</b>

سوال نمبر 8- آپ کے ڈاکٹر نے کتنی اچھی طرح علاج کے مکملہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی؟

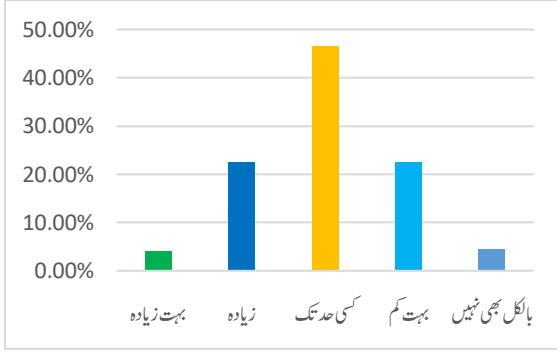
59.50% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی حد تک اچھی طرح سے علاج کے مکملہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	0.50%
39	19.50%
119	59.50%
40	20.00%
1	0.50%
<b>مکمل</b>	<b>200</b>

سوال نمبر 9- آپ کو کس حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر آپ کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے؟

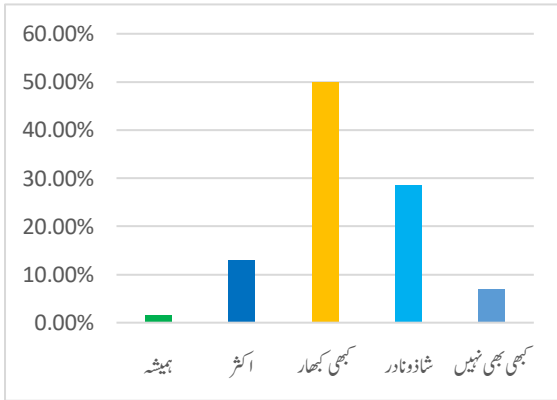
46.50% جواب دہندگان کو کسی حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
8	4.00%
45	22.50%
93	46.50%
45	22.50%
9	4.50%
200	مکمل

سوال نمبر 10- کیا ہسپتال کے عملے نے ہمیشہ آپ کو توجہ سے سنا؟

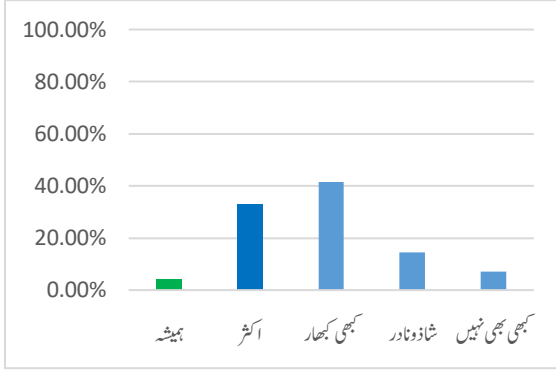
50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے کبھی کبھار ہی ان کو توجہ سے سنا۔



جوابات	مکملہ جوابات
3	1.50%
26	13.00%
100	50.00%
57	28.50%
14	7.00%
200	مکمل

سوال نمبر 11- کیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

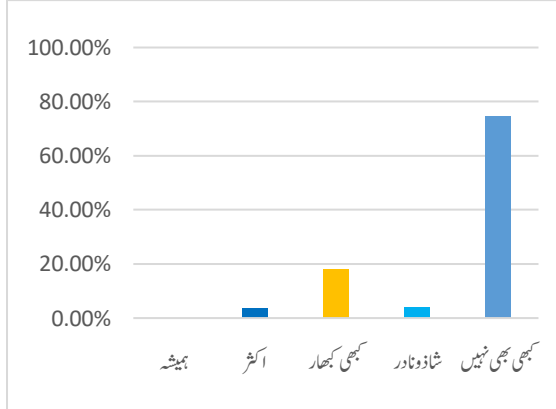
41.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکو کبھی کبھار ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
8	4.00%
66	33.00%
83	41.50%
29	14.50%
14	7.00%
200	کل

سوال نمبر 12- کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت دی؟

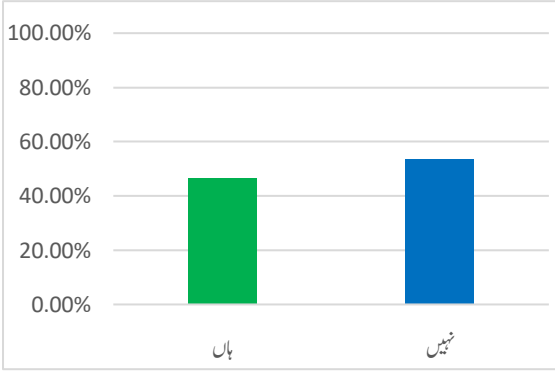
74.50% جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت نہیں دی۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
7	3.50%
36	18.00%
8	4.00%
149	74.50%
200	کل

سوال نمبر 13- کیا ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا؟

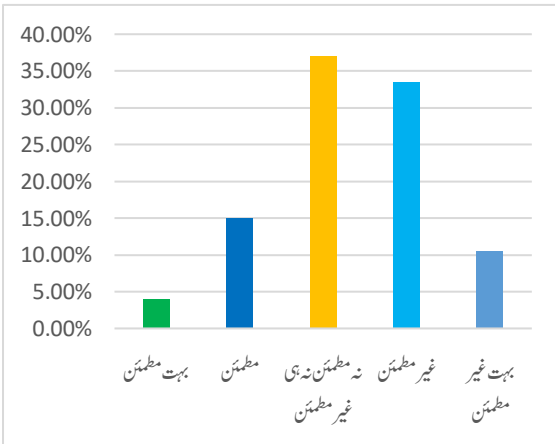
53.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا۔



جوابات	کلمنہ جوابات
93	46.50%
107	53.50%
200	کل

سوال نمبر 14- کیا آپ ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن ہیں؟

44% جواب دہندگان ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

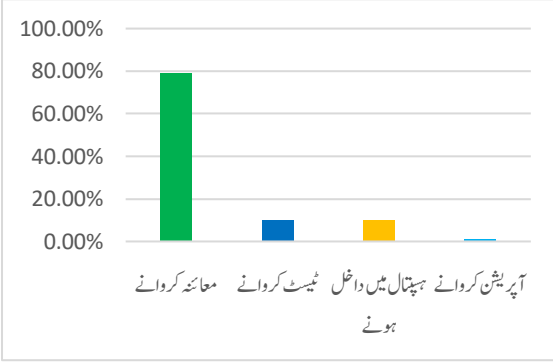


جوابات	کلمنہ جوابات
8	4.00%
30	15.00%
74	37.00%
67	33.50%
21	10.50%
200	کل



سوال نمبر 15- آپکا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جانے کا مقصد کیا تھا؟

79% جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 10% ٹیسٹ کروانے، 10% ہسپتال میں داخل ہونے اور صرف 1% آپریشن کروانے کیلئے گئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
158	79.00%
20	10.00%
20	10.00%
2	1.00%
200	مکمل

سوال نمبر 16- آپریشن کی تاریخ لینا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

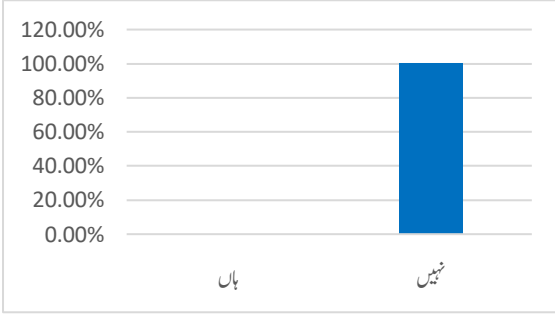
50% جواب دہندگان مطابق آپریشن کی تاریخ لینا آسان تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
1	50.00%
1	50.00%
0	0.00%
0	0.00%
2	مکمل

سوال نمبر 17- کیا آپ نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے رشوت دی؟

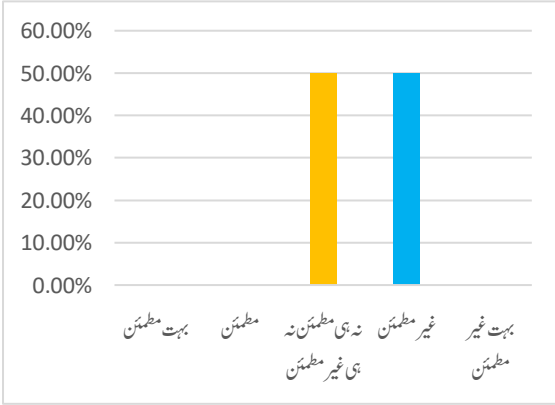
100% جواب دہندگان نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے کوئی رشوت نہیں دی۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
2	100.00%
2	مکمل

سوال نمبر 18- کیا آپ آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

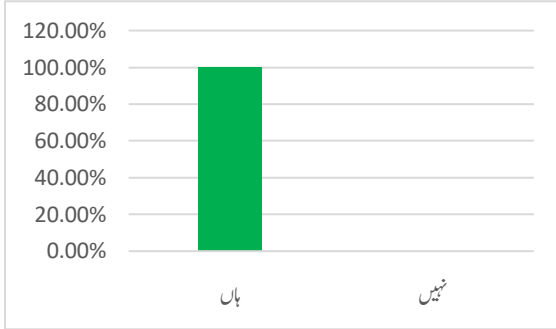
50% جواب دہندگان آپریشن تھیٹر کی صفائی سے نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
1	50.00%
1	50.00%
0	0.00%
2	مکمل

سوال نمبر 19۔ کیا آپ کو آپریشن کیلئے بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا؟

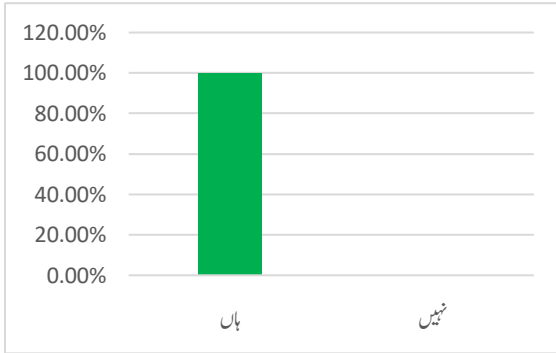
100% جواب دہندگان کے مطابق انہیں بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	100.00%	ہاں
0	0.00%	نہیں
2		کل

سوال نمبر 20۔ کیا آپ کو ہسپتال میں داخل کیا گیا؟

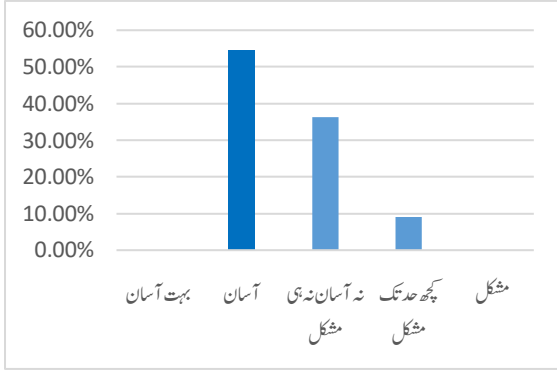
100% جواب دہندگان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	100.00%	ہاں
0	0.00%	نہیں
2		کل

سوال نمبر 21۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخل ہونا کتنا آسان تھا؟

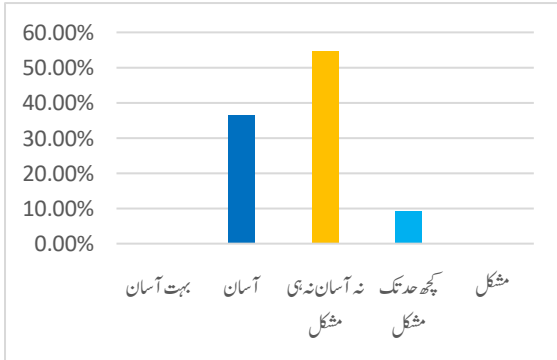
54.55% جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخلہ لینا آسان تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
12	54.55%
8	36.36%
2	9.09%
0	0.00%
22	کل

سوال نمبر 22۔ آپ کو جس وارڈ میں داخل کیا گیا وہاں بستر حاصل کرنا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

54.55% جواب دہندگان کے مطابق اپنے مطلوبہ وارڈ میں بستر حاصل کرنا ان کیلئے نہ آسان نہ ہی مشکل تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
8	36.36%
12	54.55%
2	9.09%
0	0.00%
22	کل

سوال نمبر 23- ہسپتال میں قیام کے دوران کیا آپ کو بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے زس زیادہ دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی؟

81.82% جواب دہندگان کو ہسپتال میں قیام کے دوران بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے زس زیادہ دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت نہیں پڑی۔



جوابات		مکملہ جوابات
4	18.18%	ہاں
18	81.82%	نہیں
مکملہ جوابات		مکملہ جوابات
22		مکملہ جوابات

سوال نمبر 24- بیت الخلاء تک جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کتنی دفعہ آپ کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی؟

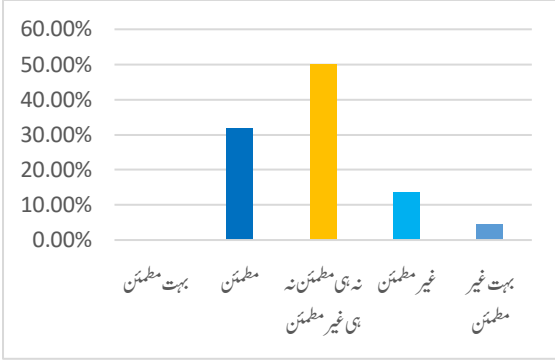
50% جواب دہندگان کو بیت الخلاء تک جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کبھی کبھار ہی ان کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	ہمیشہ
2	50.00%	اکثر
2	50.00%	کبھی کبھار
0	0.00%	شاذ و نادر
0	0.00%	کبھی بھی نہیں
مکملہ جوابات		مکملہ جوابات
4		مکملہ جوابات

سوال نمبر 25- کیا آپ بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

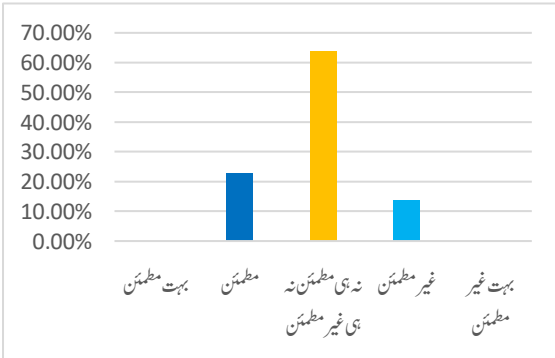
50% جواب دہندگان بستر کی چادروں کی صفائی سے نہ ہی مطمئن نہ ہی غیر مطمئن تھے۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	بہت مطمئن
7	31.82%	مطمئن
11	50.00%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
3	13.64%	غیر مطمئن
1	4.55%	بہت غیر مطمئن
22		کل

سوال نمبر 26- کیا آپ وارڈ کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

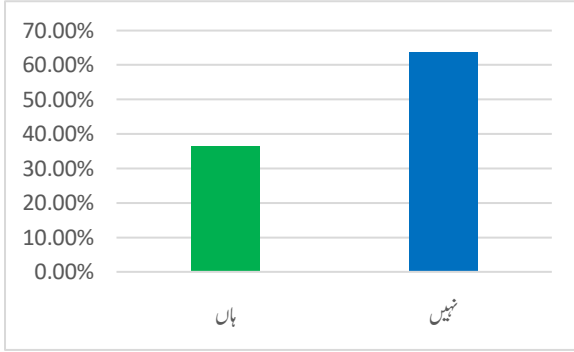
63.64% جواب دہندگان وارڈ کی صفائی سے نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن تھے۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	بہت مطمئن
5	22.73%	مطمئن
14	63.64%	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن
3	13.64%	غیر مطمئن
0	0.00%	بہت غیر مطمئن
22		کل

سوال نمبر 27۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، کیا مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام موجود تھا؟

63.64% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔



جوابات	مکملہ جوابات
8	36.36%
14	63.64%
22	کل

سوال نمبر 28۔ کیا آپ فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن ہیں؟

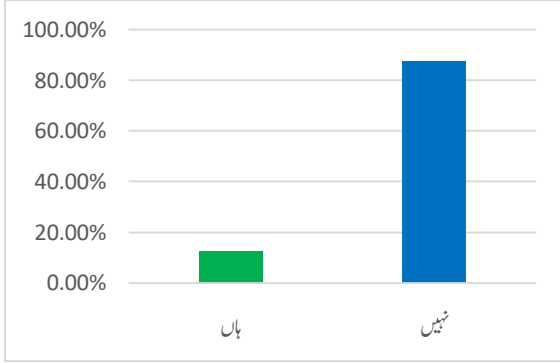
50% جواب دہندگان ہسپتال میں فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن تھے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
4	50.00%
4	50.00%
0	0.00%
0	0.00%
8	کل

سوال نمبر 29- کیا ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول کئے؟

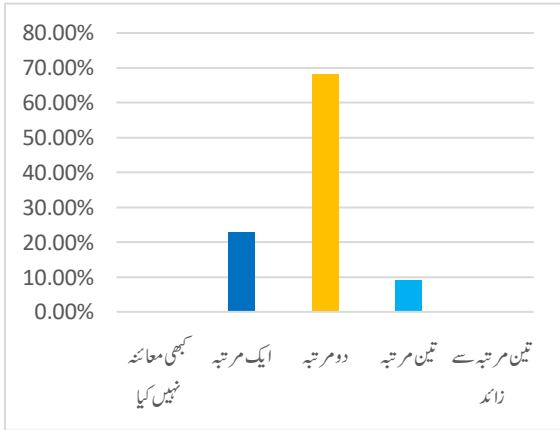
87.50% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول نہیں کئے۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	12.50%
7	87.50%
8	کل

سوال نمبر 28- ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، ڈاکٹر نے آپ کو ایک دن میں کتنی بار معائنہ کیا؟

68.18% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں دو مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔

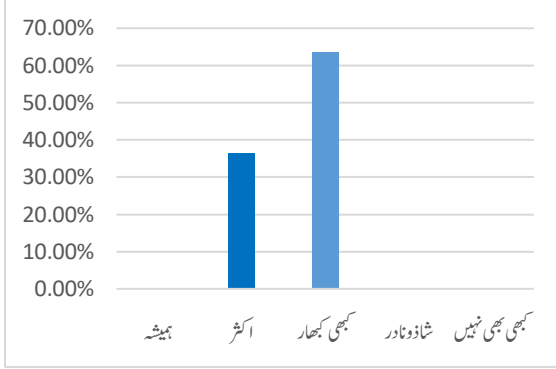


جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
5	22.73%
15	68.18%
2	9.09%
0	0.00%
22	کل



سوال نمبر 29- کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے آپکی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

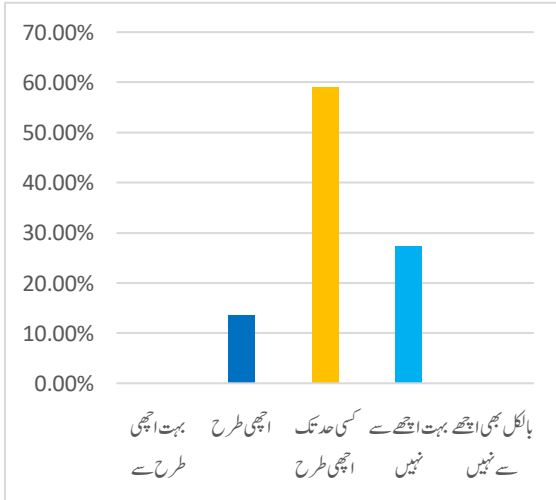
63.64% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے انکی بیماری کے بارے میں کبھی کبھار ہی انہیں آسان انداز میں سمجھایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
8	36.36%
14	63.64%
0	0.00%
0	0.00%
22	

سوال نمبر 30- ڈاکٹر نے آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کس حد تک آپ کو تفصیلاً بتایا؟

59.09% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے انہیں آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کسی حد تک اچھے طرح سے بتایا۔

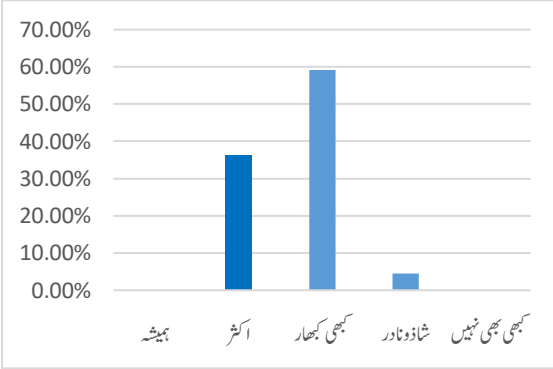


جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
3	13.64%
13	59.09%
6	27.27%
0	0.00%
22	

سوال نمبر 31- کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے آپکی بیماری کے بارے میں آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

59.09% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں کبھی کبھار

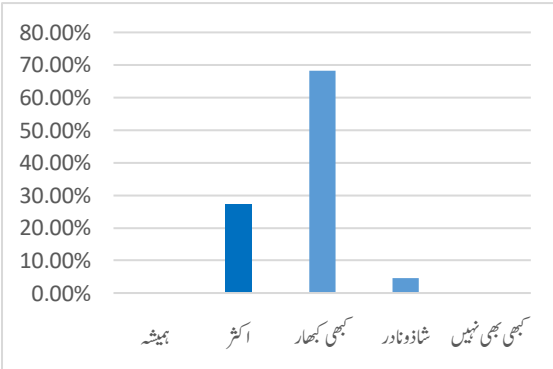
ہی آسان انداز میں سمجھایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
8	36.36%
13	59.09%
1	4.55%
0	0.00%
22	مکمل

سوال نمبر 32- کیا آپ کو دوائی دینے سے پہلے ہسپتال کے عملے نے کبھی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے؟

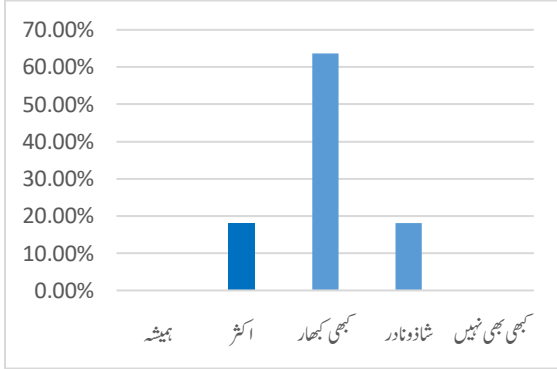
68.18% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے انہیں دوائی دینے سے پہلے کبھی کبھار ہی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
6	27.27%
15	68.18%
1	4.55%
0	0.00%
22	مکمل

سوال نمبر 33- کیا ہسپتال میں قیام کے دوران آپ کو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں؟

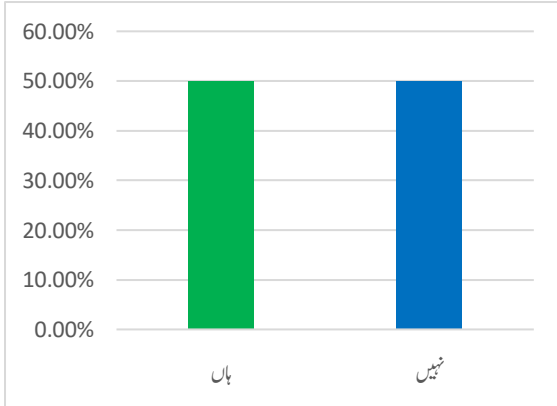
63.64% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام یا دورے کے دوران انکو کبھی کبھار ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
4	18.18%
14	63.64%
4	18.18%
0	0.00%
22	

سوال نمبر 34- کیا ڈاکٹر نے لیبارٹری سے کسی بھی قسم کا ٹیسٹ کروانے کا کہا؟

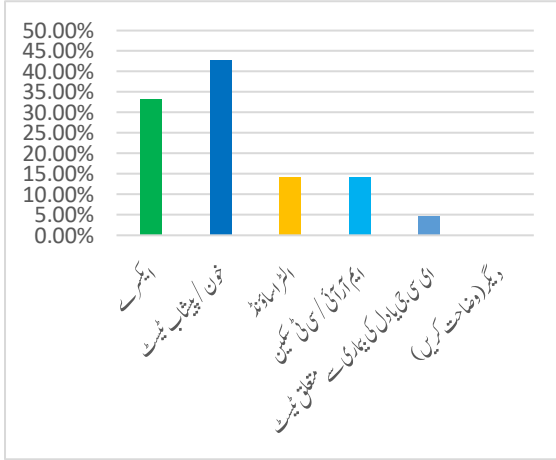
50% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے ٹیسٹ کروانے کا کہا۔



جوابات	مکملہ جوابات
21	50.00%
21	50.00%
42	

سوال نمبر 35- آپ کے ڈاکٹر نے کس قسم کا لیبارٹری ٹیسٹ تجویز کیا؟

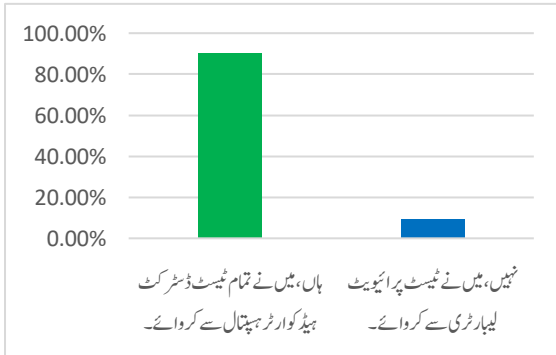
42.86% جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے لیبارٹری سے خون / پیشاب ٹیسٹ اور 33.33% کو اینکرسے تجویز کیا۔



جوابات	تکملہ جوابات
7	33.33%
9	42.86%
3	14.29%
3	14.29%
1	4.76%
0	0.00%
21	مکمل

سوال نمبر 36- کیا مجوزہ ٹیسٹ کروانے کیلئے ہسپتال میں لیبارٹری موجود تھی؟

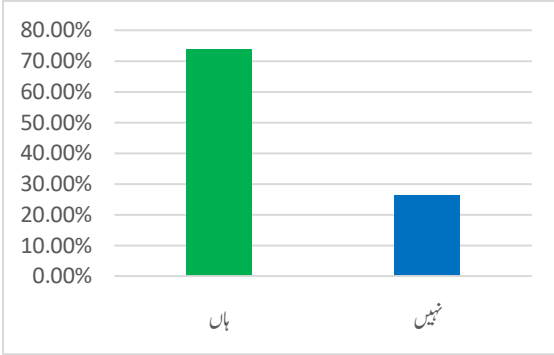
90.48% جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے۔



جوابات	تکملہ جوابات
19	90.48%
2	9.52%
21	مکمل

سوال نمبر 37- کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی؟

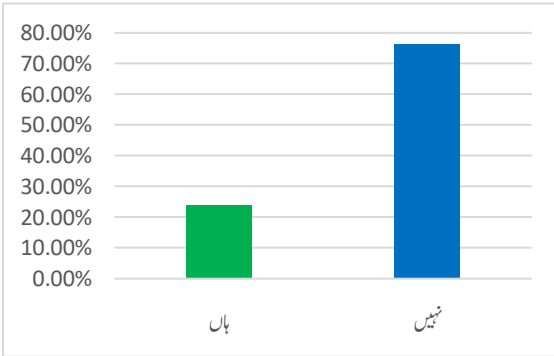
73.68% جواب دہندگان نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
14	73.68%
5	26.32%
19	

سوال نمبر 38- کیا آپ کے ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا؟

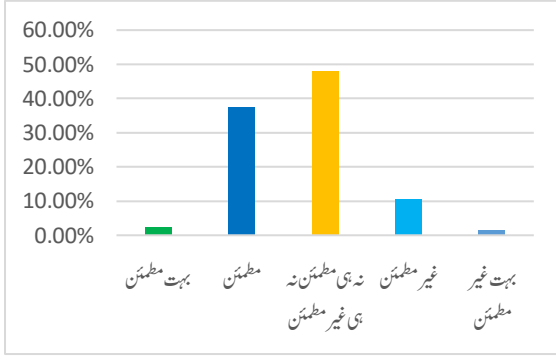
76.19% جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔



جوابات	مکملہ جوابات
5	23.81%
16	76.19%
21	

سوال نمبر 39۔ مجموعی طور پر آپ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری دورے سے کس حد تک مطمئن یا غیر مطمئن ہیں؟

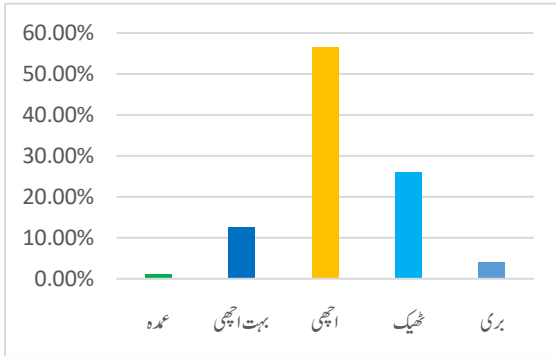
40% جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے حالیہ دورے سے مطمئن یا بہت مطمئن تھے۔



مکتبہ جوابات	جوابات
بہت مطمئن	2.50%
مطمئن	37.50%
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	48.00%
غیر مطمئن	10.50%
بہت غیر مطمئن	1.50%
<b>مکمل</b>	<b>200</b>

سوال نمبر 40۔ مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو آپ نے کیسا پایا؟

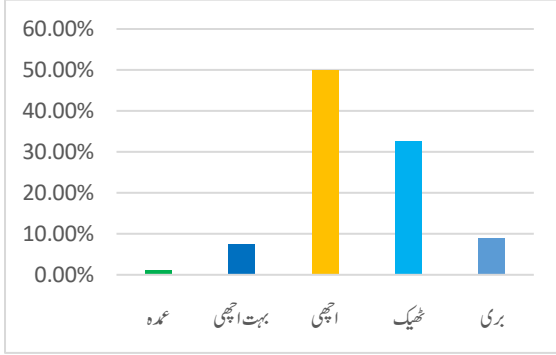
56.50% جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو اچھا پایا۔



مکتبہ جوابات	جوابات
عمدہ	1.00%
بہت اچھی	12.50%
اچھی	56.50%
ٹھیک	26.00%
بری	4.00%
<b>مکمل</b>	<b>200</b>

سوال نمبر 41۔ مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو آپ نے کیسا پایا؟

50% جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو اچھا پایا۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	عمدہ
15	بہت اچھی
100	اچھی
65	ٹھیک
18	بری
200	مکمل



This project is co-funded by  
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN  
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار فریڈم اینڈ ڈیولپمنٹ اینیشیووز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوٹمین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlq.pakistan



FNFPakistan

| cpdi\_pakistan

| DLG\_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlq-pakistan.org